جنکا جواب ... مداریہ کیطرف دیا گیا ...

محمود علیشاہ نے پاک پٹن شریف کے فیصلہ پر حصر کیا اور فریقین نے فیصلہ

صاحب کے موراج میں مندرجہ ذیل الفاظ میں اپنا بیان بغرض وسطح قلمبند

۲ (۵) جنابعالی جو فیصلہ حضرت پاک پٹن شریف کا ہے وہ کی جو تک تسلیم ...

کہ حضرت شاہ مدار رحمت اللہ علیہ کا - سلسلہ ظاہری کونسے بزرگ سے

اور کس خاندان سے ہے - اگر اسکے حوالہ میں جواب کتب تواریخ سے درج فرمایا جاوے

اور بھی بہتر ہے - فیصلہ ہم فریقین کو منظور ہے اس سے انکار نہیں ؛

دستخط بقلم خود عظیم شاہ بابو سرگروہ جوگی سادھو رہ -

سرگروہ مراد علیشاہ جلالی بقلم خود -

(۶) مسکین خاکی شاہ خاندان چشتیہ صابریہ بقلم خود -

محمد علیشاہ سرگروہ بقلم خود -

ہم سلسلہ حضرت شاہ مدار رحمۃ اللہ علیہ فیصلہ ۵ محرم ۱۳۰۳ھ کو

تہ دل سے منظور کرتے ہیں حسب خواہش فریق ثانی اگر اسکی تشریح بھی

(۷) کر دی جاوے تو ہمکو اسمیں کوئی عذر نہیں ہے - بسر تسلیم خم ہے

محمد علیشاہ گدی نشین بھنڈرہ شریف سائیں گلاب گدی نشین سیال

عبد الوہاب شاہ گدی نشین بھنڈرہ چنانچہ یہ تحریری اور بزرگ اسلم منجانب

صاحبزادگان اولاد حضرت شاہ قمیص الاعظم بخدمت سجادہ نشین صاحب

درگاہ حضرت بابا فرید گنج شکر پاک پٹن شریف کو روانہ کیا گیا اور

سجادہ نشین صاحب کی طرف سے جو جواب موصول ہوا اسکی تفصیل حرف

بحرف ذیل میں درج کی جاتی ہے :-

۳ ۲۸۶

نقل فیصلہ پاکپٹن شریف -

(۱) باعث تحریر آنکہ ۵ محرم تاریخ محرم کو معاملہ محمود علیشاہ درویش دکنی

اور درویشان مداریہ کا ہمارے پیش ہوا تھا اور ہمنے سلسلہ حضرت

بدیع الدین قطب المدار صاحب رحمت اللہ علیہ کا علاوہ اویسی ہونیکے ظاہری

سلسلہ بھی کتب تواریخ سے ثابت کرکے تحریر کر دیا تھا بلکہ محمود علیشاہ نے

اپنی غلط فہمی سے تائب ہو کر اپنے دستخط بھی کر دیئے تھے - اب تحریر

صاحبزادگان حضرت شاہ قمیص الاعظم قادری رحمۃ اللہ علیہ سے معلوم

ہوا کہ محمود علیشاہ نے توبہ شکنی کرکے سادھورہ میں پر مباحثہ شروع کیا

جب محمود علیشاہ کو مباحثہ میں جواب نہیں تب ہمارا فیصلہ سابق

منظور کیا - مگر حجت پیدا کی کہ اسمیں پوری تشریح نام کتب

سے نہیں کی - لہذا ہم سلسلہ ظاہری حضرت شاہ بدیع الدین قطب

المدار صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا کتاب لطائف قدوسی ملفوظ حضرت

قطب العالم شیخ عبد القدوس گنگوہی چشتی ...

کتاب ثمرۃ الفوائد ملفوظ حضرت میران حضرت سید محمد گیسو دراز چشتی اور
(۱۳) کتاب ضیاء القلوب تصنیف حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ مرقدہ
اور کتاب شراب معرفت تصنیف محمد عبد اللہ شاہ خلیفہ حضرت شاہ خاموش
چشتی اور تذکرۃ الرشید یہ ملفوظ مولانا رشید احمد صاحب چشتی رحمۃ اللہ علیہ
گنگوہی سے ثابت ہوا کہ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو سلسلہ
مداریہ میں اجازت درویشی محمد بن قاسم اودھی سے اور اونکو بڈھن بہرائچی
(۱۵) اور اونکو سید اجمل بہرائچی سے اور اونکو حضرت شاہ بدیع الدین زندہ شاہ
مدار رحمۃ اللہ علیہ سے۔ اور اونکو طیفوری شامی یعنی بایزید بسطامی علیہ
اور اونکو عین الدین شامی سے اور اونکو یمین الدین شامی سے اور اونکو عبد اللہ علمبردار
(۱۶) اور اونکو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور اونکو حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
یہ سلسلہ حضرت شاہ مدار صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا کتاب مرقوم الصدور سے ثابت
تحریر کر دیا ہے واضح ہو کہ ایسے آفتاب شاہ بدیع الدین قطب المدار صاحب رحمۃ
(۱۷) علیہ پر ایسے بوالہوس کوتاہ اندیش کے خاک ڈالنے سے روشنی کم نہیں ہو سکتی
محمود علیشاہ نے ہمارے سامنے یعنی روبرو دعویٰ نہ کرنے تو یہ شکی کی ہے اس کے سبب
محمود علیشاہ مع ہمراہیان۔ چار پیر چودہ خانوادے سے خارج کیا جب تک بیان
(۱۸) یہ بجکر ہمارے روبرو تو بہ نکر ہے:
دیوان شیخ سید محمد سجادہ نشین درگاہ حضرت
بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
مع دستخط صاحب سجادہ نشین پاکپٹن شریف معین محمود علیشاہ کے سوال کا جواب
پورا پورا جواب درج ہے۔ ہم سب اولاد حضرت شاہ قمیص الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

(۱۱) سجادہ نشین صاحب پاکپٹن شریف کی تحریر سے کلی طور پر اتفاق کرتے ہیں
اور یہ ظاہر کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ محمود علیشاہ کا دعویٰ بالکل جھوٹا ہے اور
وہ اپنے دعویٰ کو صحیح ثابت نہیں کر سکا اسلئے ہم اولاد حضرت سید شاہ قمیص
الاعظم ہیں محمود علیشاہ دکنی مذکور کو مع ہمراہیان عظیم بخش بانی و مساد
وصیت شاہ اسمٰعیل پور بانی و خاکی شاہ چشتی و مراد علیشاہ جلالی وغیرہ کو
چار پیر چودہ خانوادہ سے بالکل خارج کرتے ہیں۔ جب تک بیان ہو بجکر ہمارے
روبرو تو بہ نکریں۔ یا مدعی ملکو سید القرار عشق مسی۔ مبگذار نا ہمرد از وبیخ خود برسی خفا
جمادی الاول ۱۳۳۱ ہجری مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۱۳ء دستخط سید شاہ کرم نواز
ولد سید شاہ علی نواز قمیص القادری بقلم خود: سید نور محمد بقلم خود قمیص القادری
سید شاہ عبد العزیز ولد شاہ رحیم الدین قمیص القادری بقلم خود: سید محمد حنیف ولد علی
ولد سید شاہ علی محمد قمیص القادری بقلم خود۔ سید محمد جعفر ولد سید محمد اکبر قمیص القادری
بقلم خود۔ سید شاہ نیاز محمد بنیرہ فتح محمد قمیص القادری بقلم خود۔ شاہ مجید حسن نبیرہ
شاہ حبیب احمد قمیص القادری بقلم خود۔ سید شاہ اشفاق احمد ولد علی بخش بقلم خود
سید محمد ابراہیم قمیص القادری بقلم خود۔ سید تفضل حسین قمیص القادری بقلم خود
جملہ صاحبزادگان اولاد حضرت شاہ قمیص الاعظم کی اجازت سے اور شاہ اللہ بخش
صاحب مداری قادری طیفوری ساکن چھپرا ملی ڈاکخانہ بلاسپور تحصیل
جگادھری ضلع انبالہ کی فرمائش سے۔ کارخانہ بلالی پریس

مطبع لیس سیادھورہ ضلع انبالہ منشی کرم بخش پرنٹر کے اہتمام سے
طبع ہوا

از مقام سیکر پیر علی محمد شاہ صاحب پھنڈرہ والے کیطرف

بنام ولی محمد شاہ ولد کمال شاہ بن محمد علی شاہ خلیفہ ڈیڈوارہ والیکو ملے

ماہ شوال ۱۳۴۶ ہجری

تاریخ ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۵۶ ہجری و تاریخ ۲۷ اگست ۱۹۳۷ء کو اس کتاب میں

ولی محمد نے لکھا — بقلم ولی محمد شاہ ولد کمال شاہ ساکن ڈیڈوارہ ضلع [illegible] اتاروا

اصل کے موافق نقل [illegible] گئی برائے خود ذات شریف